قیادت میں صلیب کے سائے تلے اسلام اور اہل اسلام کو مٹانے کی عبث کوششوں میں مصروف ہیں اور دوسرا افریق ان چند مٹھی بھر مجاہدین کا ہے جو اسلام کا علم تھامے صلیبیوں اور ان کے اتحادیوں کے خلاف، ہر محاذ پر برسر پیکار ہیں اور دنیا ان کو القاعدہ اور طالبان کے نام سے جانتی ہے۔

محترم بھائی! ہم آپ سے عرض یہ کرنا چاہتے ہیں کہ کفار کا مسلمانوں کی سرزمین پر حملہ آور ہو کر قابض ہونا، اپنی سرزمینوں پر کمزور مسلمانوں کا وحشیانہ قتل عام کرنا، جزیرۃ العرب، بیت المقدس اور دنیا بھر میں مسلمانوں کے مقدس مقامات مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور دیگر مساجد کی حرمت پامال کرنا اور سب سے بڑھ کر اپنی حکومتوں کی سرپرستی میں قرآن اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کا ناپاک فعل مسلسل دوہرانا، یہ سب افعال دراصل امریکہ کی قیادت میں مشرق و مغرب میں بسنے والے کفار کی مسلمانوں پر مسلط کردہ صلیبی جنگ کا حصہ ہیں۔

لہذا مسئلے کی اصل نوعیت کو سمجھیں۔ ہندوؤں، یہودیوں، عیسائیوں اور صلیبی جھنڈے تلے کھڑے تمام کفار سے اعلان برأت کریں۔ مسلمانوں پر مسلط مرتد حکمرانوں اور ان کی محافظ فوجوں سے اسلام اور اہل اسلام کے دفاع کی توقعات رکھنا چھوڑ دیں۔ بار بار آزمائے ہوئے لیڈروں جن کی غداریوں، منافقتوں اور امریکی چاکری کا پردہ فاش ہو چکا ہے ان کے "تبدیلی" کے نعروں سے دھوکہ نہ کھائیں۔ بلکہ آگے بڑھ کر صلیبی یلغار کے مقابلے میں امت مسلمہ کی بقاء، نظام کفر کی فناء اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے احیاء کے لئے جہاد و شہادت کے عظیم راستوں پر گامزن مجاہدین کا ساتھ دیں۔ان شاء اللہ یہ مجاہدین ہی صلیبیوں اور ان کے تمام اتحادیوں کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کریں گے، خلافت کو قائم کریں گے اور قرآن اور حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے سر قلم کر کے امت مسلمہ کے سینوں کو ٹھنڈا کریں گے۔ (پروفیسر احمد خان مکان B-1/50 ہمایوں سٹریٹ بھمبر روڈ گجرات)

"مشاہیر"......... پروفیسر بشیر حسین حامد

حضرت شیخ الحدیثؒ کے نام مشاہیر کے مکتوبات کی اشاعت آپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم (جو میرے استاد بھی تھے) نے مجھے کراچی فون کر کے اسکو خریدنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ بھی بتایا ہے کہ اسکی ۵ جلدیں ہیں اگر قیمت کا اندازہ ہو جائے تو منگوانے میں آسانی ہو جائے گی۔ الحق کا "شیخ الحدیث نمبر" میں نے بہت بعد میں منگوایا۔ جب دیکھا تو واقعی حیات شیخ پر ایک جامع دستاویز ہے۔ ایسے جامع نمبر بہت کم طبع ہوتے ہیں میرے دل میں بار بار یہ داعیہ اٹھتا ہے کہ آپ کو رائے دوں کہ ابھی تک حضرت قاضی محمد زاہد الحسینیؒ پر کوئی "خصوصی نمبر" سامنے نہیں آیا۔ اگر آپ اس کی ہمت کرلیں تو یہ سعادت ماہنامہ "الحق" کا حصہ میں آسکتی ہے۔ امید ہے اس پر ضرور غور فرمائیں گے میں حضرت قاضی صاحبؒ کی تفصیلی خدمات پر مشتمل ایک تحقیقی کاوش آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔